



## انگور کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات



ملک بشیر احمد ڈاکٹر، شہزادہ منور مہدی، محمد یونس، سرفراز احمد

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس: director\_sfri@yahoo.com ویب سائٹ: www.sfripunjab.gov.pk

انگور کی بہتر پیداوار کیلئے کھادوں کی سفارشات

انگور تمام پھلوں میں ایک منفرد حیثیت کا حامل پھل ہے۔ غذائیت کے اعتبار سے یہ وٹامن اے۔ وٹامن سی۔ بی۔ 6 اور فولیٹ سے بھر پور ہے۔ اسکے علاوہ فاسفورس، پوٹاشیم، لوہا، کیلشیم۔ میگنیشیم وغیرہ کی مقدار بھی پائی جاتی ہے۔ اس میں موجود پروٹین اور فائبر انسانی صحت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انگور کا استعمال تازہ کے علاوہ جوس یا میوہ جات کی شکل میں بھی ہوتا ہے۔ پاکستان میں %70 انگور کی کاشت بلوچستان میں ہوتی ہے۔ ابھی یہ سرحد کے علاوہ پنجاب میں بھی نہایت مقبول ہو رہا ہے۔ خصوصاً خطہ پوٹھوہار کا موسم اور زمین انگور کی کاشت کیلئے قدرت کا ایک انمول تحفہ ہے۔

اقسام: کنکڑوہی، فلیم سیڈلیس، نارک بلیک، کارڈول، شوگر ا ون، ویٹرو بلیک، تھامسن سیڈلیس وغیرہ۔

زمین کا انتخاب: انگور کی جڑوں کو قدرت نے یہ خاص صلاحیت دی ہے کہ یہ ہر قسم کی ریتیلی میرا سے پہاڑی زمین تک اپنی خوراک کی ضرورت کو پورا کر سکتا ہے۔ انگور کی کامیاب کاشت کیلئے درمیانی زرخیز، ہلکی میرا اور مناسب مقدار میں نامیاتی مادہ رکھنے والی زمین موزوں ہے مگر سیم تھور اور وہ زمین جس کا تعامل 7.8 سے زیادہ ہو اور اسکے علاوہ ایسی زمین جس میں پانی دیر تک کھڑا رہ جائے انگور کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔

آپاشی: بار آور پودوں کو شاخ تراشی کے بعد فروری کے وسط میں پہلا پانی دینا چاہیے۔ دوسرا پانی مارچ کے پہلے ہفتے میں دیں پھل بننے کے بعد اپریل میں دس دن کا وقفہ رکھیں۔ جبکہ مئی اور جون میں چار سے چھ دن کے بعد آپاشی کریں۔ اکتوبر کے دوران اگر بارشیں نہ ہوں تو پانی دس دن کے وقفہ سے لگائیں جبکہ نومبر سے جنوری تک صرف ایک پانی دیں۔ چھوٹے پودوں کی بہتر نشوونما کے لئے بار آور پودوں کی نسبت آپاشی کا وقفہ کم رکھیں۔

کھادوں کا استعمال: انگور کے پودے کو صحت مند توانا رکھنے کیلئے اور ان سے بہتر پیداوار حاصل کرنے کیلئے خوراک کا پورا کرنا نہایت ضروری ہے۔ یہ خوراک دیسی اور کیمیائی کھادوں سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ 5 سال تک کی عمر کے پودے کو گل سڑی دیسی کھاد 10 کلوگرام اور فاسفورس 120 گرام فی پودا کے حساب سے سال میں ایک دفعہ جنوری کے آخر میں پودوں کی کانٹ چھانٹ کے بعد ڈالیں۔ جبکہ آدھی نائٹروجن 115 گرام اور آدھی پوٹاش 125 گرام فی پودا کے حساب سے جنوری کے آخر میں ڈالیں۔ بقیہ آدھی نائٹروجن 115 گرام اور آدھی پوٹاش 125 گرام فی پودا اپریل کے شروع میں پھل بننے کے بعد ڈالیں۔ پانچ سال کی عمر سے زائد پودوں کے لئے اوپر بیان کی گئی دیسی اور کیمیائی کھادوں کی مقدار دوگنی استعمال کی جائے۔ کھادوں کا گوشوارہ مندرجہ ذیل ہے۔

پودے کی عمر	دیسی کھاد	کیمیائی کھاد
اسے 5 سال	۱۰ کلوگرام فی پودا	۵۰۰ گرام یوریا۔ ۸۵۰ گرام سنگل سپر فاسفیٹ۔ ۳۰۰ گرام پوٹاشیم سلفیٹ
۶ سے ۱۰ سال	۲۰ کلوگرام فی پودا	۱۰۰۰ گرام یوریا۔ ۱۷۰۰ گرام سنگل سپر فاسفیٹ۔ ۶۰۰ گرام پوٹاشیم سلفیٹ

مزید رہنمائی کے لئے پنجاب حکومت نے ضلعی سطح پر زمین اور پانی کی تجزیہ گاہیں قائم کر رکھی ہیں۔ جو کہ زمین کا تجزیہ کر کے کسان بھائیوں کو اس ضمن میں کھادوں کی صحیح مقدار سفارشات بتاتی ہیں۔ لہذا انگوروں کی داغ بیل سے قبل اس زمین کا ضرور تجزیہ کروایا جائے۔ اور محکمہ کی سفارشات کے مطابق عمل کیا جائے۔ زمین اور پانی کی ڈویژنل لیبارٹری سے عناصر صغیرہ کا بھی تجزیہ کروایا جائے اور کمی کی صورت میں عناصر صغیرہ کا استعمال بھی ضرور کیا جائے۔

مختلف کھادوں میں موجود اجزاء کی تفصیل (فیصد)

کھاد	فیصد		
	پوٹاش	فاسفورس	نائٹروجن
0	46	18	ڈی۔ اے۔ پی
0	48	11	مونو امونیم فاسفیٹ

”مختلف کھادوں میں موجود اجزاء کی تفصیل (فیصد)“

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔ اے۔ پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹریپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹرو فاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

”مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)“

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
میزگانیز سلفیٹ	30 فیصد میگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
نیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوئیکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون

ٹریپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹرو فاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
میزگانیز سلفیٹ	30 فیصد میگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
نیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوئیکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون